107462 - نصرانی عورت سے شادی کی اور بچہ پیدا ہوا تو بیوی اسے چرچ میں بپتسمہ کرانا چاہتی ہے

سوال

میں سنی مسلمان ہوں اور لبنان میں ایك عیسائی عورت سے شادی کر رکھی ہے جو اپنے ملك میں رہتی ہے، اللہ تعالی نے ہمیں ایك بیٹا عطا فرمایا ہے جو اپنی ماں کے ساتھ رہتا ہے اسکی عمرہ دو ماہ ہے، بیوی نے مجھ سے مطالبہ کیا ہے کہ ہمارا بیٹا عیسائی ہو اور وہ اسے چرچ میں لےجا کر بپتسمہ کرانا چاہتی ہے، مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں، اور اسے کیا جواب دوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

مسلمان شخص کے لیے نصرانی عورت سے شادی کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ عفت و عصمت کی مالك ہو.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کل پاکیزہ چیزیں آج تمہارے لیے حلال کی گئیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے حلال ہے، اور تمہار ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے، اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں، جب تک تم ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ علانہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں، اور آخرت میں وہ ہارنے والوں میں سے ہیں المآئدۃ (5).

اس کے باوجود اس دور میں اہل کتاب کی عورتوں سے شادی کرنے کی نصیحت نہیں کی جاتی کیونکہ اس میں بہت زیادہ خطرات پائے جاتے ہیں، اور خاص کر اولاد کی تربیت کے متعلق.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" چنانچہ اگر کتابی عورت عفت و عصمت میں معروف ہو اور فحش وسائل سے دور ہو تو جائز ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے ان کی عورتیں اور ان کا ذبیحہ ہمارے لیے مباح قرار دیا ہے.

لیکن اس دور میں جو ان عورتوں سے شادی کرتے ہیں اس میں بہت بڑا شر اور برائی ہے، اس لیے کہ ہو سکتا ہے وہ اپنے خاوند کو عیسائیت کی دعوت دیں، اور اس کے باعث اس کی اولاد عیسائی بن جائے، اس لیے بہت خطرہ ہے، اور مومن کے لیے احتیاط اسی میں ہے کہ وہ اہل کتاب کی عورت سے شادی نہ کرے، اور اس لیے کہ اس سے عمومی طور پر فحاشی میں پڑنے کا خطرہ رہتا ہے اور اولاد کسی اور کی ہو جائے...

لیکن اگر اس کی ضرورت پیش آئے تو اس میں کوئی حرج نہیں تا کہ وہ اپنی شرمگاہ کو محفوظ بنا سکے اور نظریں نیچی کر سکے، لیکن شادی کے بعد وہ اسے دین اسلام کی دعوت دینے کی کوشش کرے، اور اس کے شر و برائی سے بچ کر رہے کہ کہیں وہ اسے کفر کی طرف نہ لے جائے، یا اس کی اولاد کو کافر نہ بنا دے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اسلامیۃ (3 / 172).

اس سے آپ یہ جان سکتے ہیں کہ اولاد کا عیسائی بن جانا سب سے ممنوع چیز ہے جو ایک عیسائی عورت سے شادی کرنے پر مرتب ہوتا ہے کہ کہیں اس کے نتیجہ میں اولاد بھی عیسائی نہ بن جائے، اور بلاشک آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ اسے اس کی کسی بھی حالت میں اجازت دیں کہ وہ اسے چرچ لے جائے اور عیسائیت بنانے کی رسم ادا کرے.

آپ کو چاہیے تھا کہ شادی سے قبل آپ اس سلسلہ میں اس سے بات کرتے کہ آپ کی اولاد مسلمان ہوگی اور انہیں عیسائی نہیں بنایا جا سکتا، اور یہ مسئلہ نہ تو مناقشہ کا محتاج ہے اور نہ ہی اس میں کوئی لین دین کیا جا سکتا ہے.

اب آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے بچے کے دین کی حفاظت کریں اور اسے عیسائی ہونے سے محفوظ رکھیں، اور اگر آپ کی بیوی اسے عیسائی بنانے پر مصر ہو تو آپ کے لیے اس کے علاوہ کوئی اور راہ نہیں کہ بیوی کو اپنے ساتھ اپنےملک میں رکھیں یا پھر صرف بچے کو اپنے پاس لے آئیں چاہے اس میں بیوی کو طلاق بھی دینا پڑے اور آپ کی علیحدگی ہو جائے، یہ مسئلہ بہت بڑا ہے جو کہ کفر اور ایمان کا مسئلہ ہے، اللہ اس سے محفوظ رکھے.

اور آپ یہ بھی علم میں رکھیں کہ بچے کو بپتسمہ کرانے کی رسم کا معنی یہ نہیں کہ وہ بالفعل عیسائی ہو جائیگا بلکہ وہ اپنے باپ کے دین کے تابع ہوتا ہوا مسلمان ہی رہےگا.

اور اس وقت تک وہ عیسائی نہیں ہو سکتا جب تک وہ عاقل ہو کر عیسائیت کو خود اختیار نہ کر لے، لیکن یہ بپتسمہ کی رسم میں اس بچے کا کوئی اختیار نہیں ہے، اور نہ ہی یہ چیز اس کے دین پر اثرانداز ہوگی جس دین پر اللہ نے بچے کو پیدا کیا ہے وہ فطرت اسلام ہے.

چنانچہ اس بچے کی حفاظت کے لیے ہر وسیلہ استعمال کرنا اور کوشش کرنی چاہیے، اور اس کو عیسائت کی تعلیم دینے کی راہ میں حائل ہونا ضروری ہے، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ آپ اس کے ذمہ دار ہیں، اور اس عظیم امانت میں یہ بہت بڑی خیانت اور کوتاہی ہے کہ آپ اسے اللہ کے ساتھ کفر کرنے دیں.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ اور آپ کی اولاد کی حفاظت فرمائے، اور آپ سب سے ہر قسم کی برائی اور شر کو دور رکھے.

واللہ اعلم .